محمد جاوید اختر ندوی

عالم اسلام کی خبریں

ہالینڈ کے مشہور ترین مجلہ کے سرورق پر ایک باحجاب ترک خاتون کی تصویر: ''مرگریٹ'' نامی ہالینڈ کے معروف ومشہور مجلہ نے اپنے حالیہ اشاعت کے سرورق پر ایک ترک باحجاب خاتون کی تصویر شائع کی' اس خاتون کا نام ''مرجیماک'' ہے جو ہالینڈ کے دارالحکومت ''امسٹرڈام'' میں رہتی ہے اور ۳۴ برسوں سے بڑی مستعدی اور سرگرمی کے ساتھ رفاہی اور سوشل کام انجام دے رہی ہے۔ ترک نژاد ''مرجیماک'' نے ترکی کی ایک خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا: کہ ''مرگریٹ'' میگزین نے اس کی تصویر کو اپنے سرورق پر شائع کیا ہے' اور یہ ایک مکمل باحجاب خاتون کی تصویر ہے' اس کی وجہ اس کی متعدد رفاہی خدمات ہیں اور اس نے اپنے آپ کو ہالینڈی معاشرہ میں قابل قبول بنالیا ہے' اور کہا کہ یہ ہالینڈ میں ترکی معاشرہ بڑی کامیابی ہے۔

''مرجیماک'' نے مزید کہا کہ وہ ۱۹۷۶ء سے ہالینڈ میں رہ رہی ہے مگر اس پورے ۳۴ رسال میں اس کو کسی طرح کی مشکلات کا سامنا نہیں ہوا اور اس نے ہالینڈ میں مکمل تعلیم کے دوران اسکول کالج اور یونیورسٹی میں بھی حجاب کا استعمال کیا۔ مذکورہ خاتون نے ہالینڈ میں اپنی زندگی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ میں نے کسی سیاسی جماعت یا مسئلہ میں حصہ نہیں لیا اور اکثر اوقات جب میں ہالینڈی خواتین سے حجاب کے استعمال کی وجوہات اور اسکے تحفظات بتاتی ہوں تو وہ سب بہت متاثر ہوتی ہیں اور مثبت جواب دیتی ہیں' اس سے مجھے یہ نتیجہ ملا کہ جب تک انسان صحیح راستہ پر قائم رہتا ہے اور خدا کی ذات پر اعتماد قائم رکھتا ہے تو مشکلات کو آسانی سے برداشت کرکے آگے بڑھ سکتا ہے۔

سوئٹزرلینڈ میں بغیر منارہ والی پہلی مسجد کا افتتاح: سوئٹزرلینڈ میں مساجد کے میناروں پر پابندی کے بعد پہلی مسجد بغیر منارہ کے تعمیر ہوئی جس کے افتتاح میں ۳۰۰ر سے زائد افراد شریک ہوئے یہ مسجد سوئٹزرلینڈ دارالحکومت کے ساحلی شہر ''اوسٹرموئڈیکن'' میں ترک مسلم کمیٹی نے قائم کی ہے' مسجد کے ساتھ ایک لائبریری بھی ہے' اور ایک بڑا کانفرنس ہال بھی ہے۔ یہ مسجد ایک پرانی عمارت میں قائم کی گئی ہے جو اس سے قبل ''نبیذ'' تیار کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھی' دو سال قبل ترک مسلم کمیٹی نے اس کو خرید لیا' اسی وقت سے اس عمارت کو مسجد میں تبدیل کرنے کے لئے تعمیراتی کام شروع ہو گئے اور ۲۶ رنومبر ۲۰۰۹ء کو سوئٹزرلینڈ میں میناروں کی تعمیر پر مکمل پابندی عائد کردی گئی اس لئے اس میں منارے نہیں بنائے گئے۔

کمیٹی کے صدر ''حسن ایرماک'' نے کہا کہ یہ مسجد صرف مسلمانوں کیلئے ہے مسجد میں دوسرے حضرات داخل

نہیں ہوں گے' لیکن اس کی لائبریری سب کے لئے ہے' اس سے تمام لوگ استفادہ کر سکتے ہیں' مسجد کی افتتاحی تقریب میں دونوں عیسائی فرقے (کیتھولک اور پروٹسٹنٹ) کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔

روسی زبان میں سیرت نبویﷺ پر پہلی کتاب: ماسکو میں ''مرکز النشر العلمی'' نے روسی زبان میں سیرت نبویﷺ پر پہلی کتاب شائع کی' اس کی تصنیف میں دو اسکالروں (ڈاکٹر نا تالیا یفر یموفا اور ڈاکٹر توفیق ابراہیم سلام) کا حصہ ہے۔ یہ کتاب سیرت نبویﷺ پر روسی زبان میں پہلی کتاب مانی جارہی ہے' اس میں سیرت ابن ہشام اور دیگر مراجع ومصادر پر اعتماد کیا گیا' پہلی جلد میں حضرت محمدﷺ کی سیرت پر بھرپور روشنی ڈالی گئی اور آپﷺ کی پیدائش' نزول وحی مکہ میں دعوت اسلام کا آغاز اور مکی تو قعات وحالات بیان کئے گئے ہیں' جب کہ دوسری جلد میں ہجرت مدینہ اور اس کے بعد کے حالات لکھے گئے ہیں' کتاب کی ترتیب میں اور سیرت کے واقعات وحالات کے بیان کرنے میں لائق مصنفین نے قرآنی آیات' احادیث نبوی بالخصوص صحیح بخاری' صحیح مسلم' جامع ترمذی' سنن ابوداؤد' سنن ترمذی اور سنن نسائی وغیرہ پر اعتماد کیا۔ (بشکریہ تعمیر حیات لکھنؤ)

بقیہ صفحہ ۵۵ سے

(عالم اسلام کی خبریں)

بھی میرے لیے بھاری ہے، میں کسی کا دل دکھاؤں، کسی کو طعنہ دوں، کسی کو سب کے سامنے رسوا کروں، اس کو عار دلاؤں جائز ہے، لیکن میرا کوئی ساتھی اصلاح کی نیت سے بھی مجھے اپنی غلطی پر ٹوکے، مجھے سمجھانے کی کوشش کرے تو میں چراغ پا ہو جاتا ہوں، میں فضول خرچی کروں تو یہ سخاوت، میرا مقابل یہی کرے تو اسراف، میں کسی کو سب کے سامنے ڈانٹوں تو یہ حق گوئی، اور سامنے والا کرے تو یہ طعنہ زنی وتوہین،

خرد کا نام جنوں رکھ دیا، جنوں کا خرد جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

یہ ویسے ہی ہے جیسے اوپر کے واقعہ میں آپ نے دیکھا، میرے اس دوست کا تین چھوٹے بچوں کو لے کر اپنے اسکوٹر پر جانا مجھے معیوب لگا حالانکہ وہ اپنی مالی حیثیت سے مجبور تھا، لیکن میری مالی حیثیت مستحکم اور اس سے دس گنا اچھی تھی اس کے باوجود میرے لئے یہ حالت معیوب نہیں تھی، اس پر راستہ چلتے مسافر اور راہ گیر مجھے دیکھ کر کیا سوچتے ہونگے، مجھے اس کی فکر بھی نہیں تھی ''میں پیؤں تو حلال تم پیئو تو حرام''۔

ایسے واقعات ہماری زندگی میں روزانہ پیش آتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ ہم نبوی ہدایات کی روشنی میں اس کا تجزیہ کر کے اپنی اصلاح کی کوشش نہیں کرتے، اگر ہم صرف اسی ایک حدیث کو جس میں مسلمان کو مسلمان کا آئینہ کہا گیا ہے اپنے لیے مشعل راہ بنائیں تو ہمارے معاشرہ میں پائی جانے والی دوتہائی تلخیوں کا ازالہ ہو اور ہر دن ہم دسیوں گناہوں سے بچیں۔